روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۲۵۳ | اتوار- ۸ جمادی الثانی - ۱۴۱۵ھ ' ۱۳- نبوت ۱۳۷۳ ہش ' ۱۳- نومبر ۱۹۹۴ء

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

تم لوگوں نے میرے ہاتھ پر بیعت کی ہے اسی پر بھروسہ نہ کرلینا۔ صرف اتنی ہی بات کافی نہیں۔ زبانی اقرار سے کچھ نہیں بنتا۔ جب تک عملی طور سے اس اقرار کی تصدیق نہ کرکے دکھلائی جاوے۔ یوں زبانی تو بہت سے خوشامدی لوگ بھی اقرار کرلیا کرتے ہیں مگر صادق وہی ہے جو عملی رنگ سے اس اقرار کا ثبوت دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی نظر انسان کے دل پر پڑتی ہے۔ پس اب سے اقرار سچا کرلو اور دل کو اس اقرار میں زبان کے ساتھ شریک کرلو کہ جب تک قبر میں جاویں ہر قسم کے گناہ سے شرک وغیرہ سے بچیں گے۔

غرض حق اللہ اور حق العباد میں کوئی کمی یا سستی نہیں کریں گے۔ اس طرح سے خدا تعالیٰ تم کو ہر طرح کے عذابوں سے بچاوے گا اور تمہاری نصرت ہر میدان میں کرے گا۔ ظلم کو ترک کرو۔ خیانت حق تلفی اپنا شیوہ نہ بناؤ اور سب سے بڑا گناہ جو غفلت ہے اس سے اپنے آپ کو بچاؤ۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۱۷۹)

## مکرم سلیم احمد پال صاحب راہ مولا میں قربان ہوگئے

○ مکرم سلیم احمد پال صاحب ابن مکرم خدا بخش صاحب پال (وفات یافتہ) آف ڈسکہ حال منظور کالونی۔ محمود آباد کراچی کو مورخہ ۱۰- نومبر کی شب ۹ بجے بعض مخالفین نے گولیاں مار کر راہ مولا میں قربان کردیا۔ آپ کی عمر ۵۰ سال تھی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ۵ بچے اور ۳ بچیاں بطور یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی میت کراچی سے ربوہ لائی گئی اور ۱۱- نومبر کو بعد نماز جمعہ بیت الاقصیٰ میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے جنازہ پڑھایا۔ اور قبرستان نمبر ا میں تدفین کے بعد مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

## محترم شیخ عبدالوہاب صاحب انتقال فرماگئے

○ محترم شیخ عبدالوہاب صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد بقضائے الٰہی مورخہ ۱۰- نومبر ۹۴ء کمپلیکس ہسپتال اسلام آباد میں وفات پاگئے۔ آپ حضرت منشی حبیب الرحمان صاحب کپورتھلوی رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پوتے اور محترم شیخ عبدالرحمان صاحب کپورتھلوی کے بیٹے اور محترم شیخ عبدالمنان صاحب واقف زندگی کے بھائی تھے۔ آپ ڈپٹی سیکرٹری الیکشن کمیشن کے عہدہ سے ریٹائر ہونے کے بعد اسلام آباد میں اپنے بڑے بیٹے مکرم نعیم الرحمان صاحب کے پاس مقیم تھے۔ آپ کئی سال تک جماعت احمدیہ کراچی کے سیکرٹری مال اور اسلام آباد کے ایک لمبا عرصہ امیر رہے۔ آپ موصی تھے۔ آپ کی میت ربوہ لائی گئی۔ مورخہ ۱۱- نومبر کو بیت الاقصیٰ میں بعد نماز جمعہ محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مولانا صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے۔

## تقریب رخصتانہ

○ محترمہ عزیزہ مبشرہ ناہید صاحبہ بنت مکرم عبدالحلیم صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۶- نومبر ۹۴ء کو منعقد ہوئی۔ محترم اللہ بخش صاحب صادق نے اس موقع پر دعا کروائی۔ عزیزہ حضرت منشی عبدالسمیع صاحب کپورتھلوی (رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پوتی ہیں۔ ان کا نکاح ۹۴-۱۰-۳۱ کو بیت المبارک میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بہمراہ مکرم عمر خان صاحب ابن مکرم منصور احمد خان صاحب آف ساؤتھ ہال لندن بعوض پانچ ہزار پونڈ زیر پڑھا تھا۔ مورخہ ۹۴-۱۱-۷ کو یوان محمود میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم عبدالستار خان صاحب مربی سلسلہ نے تقریب کے اختتام پر دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ یہ رشتہ اپنے فضل سے جانبین کے لئے بہت مبارک فرمائے۔

## ایمان والوں کو چاہئے کہ خدا کی حمد اور تسبیح کرتے رہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الاول)

اللہ کی تسبیح کرو۔ اس کی ستائش اور حمد کرو اور اس سے حفاظت طلب کرو۔ بخشش یا حفاظت الٰہی طلب کرنا ایک عظیم الشان سرّ ہے۔ انسان کی عقل تمام ذرات عالم کی محیط نہیں ہو سکتی اگر وہ موجودہ ضروریات کو سمجھ بھی لے تو آئندہ کے لئے کوئی فتویٰ نہیں دے سکتی۔ اس وقت ہم کپڑے پہنے کھڑے ہیں۔ لیکن اگر اللہ تعالیٰ ہی کی حفاظت اور فضل کے نیچے نہ ہوں اور محرقہ ہو جاوے تو یہ کپڑے جو اس وقت آرام دہ اور خوش آئند معلوم ہوتے ہیں ناگوار خاطر ہو کر موذی اور مخالف طبع ہو جاویں اور وبال جان سمجھ کر ان کو اتار دیا جاوے۔ پس انسان کے علم کی تو یہ حد اور غایت ہے۔ ایک وقت ایک چیز کو ضروری سمجھتا ہے اور دوسرے وقت اسے غیر ضروری قرار دیتا ہے۔ اگر اسے یہ علم ہو کہ سال کے بعد اسے کیا ضرورت ہوگی؟ مرنے کے بعد کیا ضرورتیں پیش آئیں گی؟ تو البتہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ بہت کچھ انتظام کرلے۔ لیکن جب کہ قدم قدم پر اپنی لاعلمی کے باعث ٹھوکریں کھاتا ہے پھر حفاظت الٰہی کی ضرورت نہ سمجھنا کیسی نادانی اور حماقت ہے یہ صرف علم ہی تک محدود نہیں رہتی۔ دوسرا مرحلہ تصرفات عالم کا ہے وہ اس کو مطلق نہیں ایک ذرہ پر اسے کوئی تصرف و اختیار نہیں۔ غرض ایک بے علمی اور بے بسی تو ساتھ ہی۔ پھر بدعملیاں ظلمت کا موجب ہو جاتی ہیں۔ انسان جب اولاً گناہ کرتا ہے تو ابتدا میں دلیر نہیں ہوتا ہے۔ پھر وہ امر بڑھ جاتا ہے اور رَین کہلاتا ہے۔ اس کے بعد مہر لگ جاتی ہے۔ یہ چھاپا مضبوط ہو جاتا ہے۔ قفل لگ جاتا ہے۔ پھر یہاں تک نوبت پہنچتی ہے کہ بدی سے پیار اور نیکی سے نفرت کرتا ہے۔ خیر کی تحریک ہی قلب سے اٹھ جاتی ہے۔ اس کا ظہور ایسا ہوتا ہے کہ خیر و برکت

باقی صفحہ ۷ پر

**روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقویٰ سے ہی پیدا ہوتی ہے**

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپے

۱۳- نبوت- ۱۳۷۳ ہش    ۱۳- نومبر ۱۹۹۴ء

# ہر موسم قربانیوں کا موسم

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے خطبات زندگی اور توانائی کا ایک ایسا سرچشمہ ہیں جس سے جو فائدہ اٹھاتا ہے وہ روحانی لذت اور مسرت سے سرشار رہتا ہے اور زندگی کے ہر مرحلہ کو پوری جرات اور ہمت سے گذارنے کے قابل ہوتا چلا جاتا ہے۔

گذشتہ روز اپنے خطبہ میں حضرت صاحب نے جماعت احمدیہ کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے یہ لطیف ارشاد فرمایا کہ

**جو باقاعدگی سے تھوڑا دینا شروع کرتا ہے وہ لازماً بڑھتا ہے۔**

پھر فرمایا

جماعت کی تاریخ من حیث الجماعت۔ یہی منظر دکھا رہی ہے وہ جو پیسے دینے والی تھی، لیکن اخلاص اور باقاعدگیوں سے دیئے۔ اللہ نے اسے ہزاروں دینے والی بنادیا۔ پھر لاکھوں دینے والی بنادیا۔ تو لاکھوں کے بطن سے وہ پیدا ہوئے جنہوں نے کروڑوں دیئے اور اب تو اربوں کا وقت ہمارے سامنے ہے۔

اس کے بعد حضرت صاحب نے جماعت کو پوری بیداری اور توجہ کے ساتھ قربانی کے اس اصول پر قائم رہنے کا مشورہ دیا اور فرمایا کہ اگر ہم ان بنیادی اصولوں پر قائم رہے تو ہمارے مالی نظام کو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔

"یہ ہمیشہ ترقی کرے گا۔ اور ہر موسم میں پھل دے گا لیکن شرط یہی ہے کہ ہم بھی ہر موسم میں قربانیوں کے پھل دیں۔"

پیارے اور محبوب امام (ہماری ساری دعائیں آپ کے لئے) کے یہ الفاظ کامیابی کی اس بنیادی کنجی کو ہمارے ہاتھ میں تھما دیتے ہیں جس سے راستے میں آنے والی ہر رکاوٹ اور ہر مشکل کا تالا کھولا جا سکتا ہے۔ اور ہماری تاریخ کے جلی عنوانات اس اصول کی سچائی سے بھرے پڑے ہیں۔

جماعت احمدیہ کے افراد نے ہر موسم میں، ہر وقت میں، ہر دور میں قربانیوں میں قدم آگے سے آگے بڑھایا ہے۔ دنیا تو قربانیوں کی باتیں صرف نعروں میں کرتی ہے۔ ہم بولتے کم ہیں اور اپنے عمل سے ثابت زیادہ کرتے ہیں ہمارے نعرے ہمارا عمل ہیں۔ ہم اخباروں کی شہ سرخیوں میں زندہ نہیں رہتے۔ ہم اپنے مولا کی پیار بھری نظروں کی گرمی اپنے اندر محسوس کرکے زندہ ہیں۔ اور ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ہمارا ہر دن ہماری قربانیوں میں پہلے سے بڑھ کر روشن اور جاندار دکھائی دے۔ ہماری قربانیوں کی کسی شاہراہ پر تاریکی دکھائی نہیں دیتی۔ ہماری قربانی کی ہر شاہراہ جگمگا رہی ہے۔ روشن ہے۔ دن چڑھا ہے۔ نور ہی نور ہے۔ اجالا ہی اجالا ہے۔

اس نور اور اس روشنی میں ہم آگے بڑھتے ہیں۔ کل بھی اسی نے ہمارے سامنے آنے والی تاریکیوں کا سینہ پھاڑا تھا اور آج بھی ہم اس تاریکی کو دور کرنے کے لئے اپنے سینے پھڑوانے کو تیار ہیں۔ تاکہ تاریکی باقی نہ رہے۔ تاکہ سچائی اور محبت کا نور ہر طرف پھیلے۔ نفرت دنیا سے ختم ہو۔ سارا عالم اپنے مولا کی محبت کی روشنی میں چکا چوند ہو جائے۔

ہمارا ہر موسم قربانیوں کا موسم ہے۔ ہر آنے والا دن اور آنے والا وقت ہم سے جیسی قربانی مانگتا ہے ہم اس کو پیش کرنے کے لئے تیار ہیں اور فی الحقیقت ہم میں سے ہر احمدی کا دن اور رات قربانیوں کی ایک مسلسل اور نہ ختم ہونے والی تاریخ ہے۔

ہمارے ہزاروں لاکھوں خدام، انصار، لجنات اپنے وقت کی قربانی دے کر دین کا کام بغیر ایک پیسہ لئے کرتے ہیں اور اس میں دلی روحانی سکون پاتے ہیں۔ ہر احمدی ہر ماہ مسلسل مالی قربانی کرتا ہے۔ اور ہر آنے والے دن اس میں آگے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔ ہمارے خادمان دین واقف زندگی افراد نے تو اپنی زندگی خدا کی راہ میں ڈال دی۔ اس دنیا میں محبت اور سچائی کی روشنی پھیلانے کے لئے اپنی زندگی کو داؤ پر لگا دیا ہے۔

ان سب کے باوجود جب بھی ہم سے مالی قربانی مانگی گئی تو ہمارے جوان اور ان کے بیوی بچوں، بھائی بہنوں اور لواحقین نے پوری بشاشت سے یہ قربانی بھی دی ہے۔

ہمارا ہر موسم قربانی کا موسم ہے!

میں نے تو ہر حال کو "اچھا حال" ہی کہنا سیکھا ہے
میں نے چھوٹی سی دنیا میں خوش خوش رہنا سیکھا ہے
لوگوں کو تو سیدھی لہروں پر ہی بہنا آتا ہے
میں نے سینہ تان کے الٹی جانب بہنا سیکھا ہے

ابو الاقبال

# دوستوں کی دوستی

دوستوں کی دوستی پر ناز کرنا ہے اگر
سیکھ لو تم دوست بننے اور بنانے کا ہنر

دوستی کا لازمہ ہے صلح و اخلاص و وفا
دوستوں سے ٹوٹنے پائے نہ رشتہ پیار کا

یہ تو سچ ہے دوست چُن چُن کر بنانا چاہئے
دوستی پوری طرح سے پھر نبھانا چاہئے

دوستوں کی مشکلوں کو اپنی مشکل جانئے
اپنی آسائش کی چادر ان کے سر پر تانئے

مانئے ان کی کبھی اور اپنی منوائیں کبھی
آپ کے گھر آئیں وہ آپ ان کے گھر جائیں کبھی

وہ ضرورت مند ہوں تو آپ ہوں حاجت رُوا
آپ کو کچھ چاہئے تو ان سے مانگیں برملا

دل کا دل سے ہو تعلق، آنکھ کو آنکھوں کی شرم
گرمجوشی تو ہو جذبوں میں، رویّہ نرم نرم

میں نے رکّھی ہے نسیم اس طرح سب سے دوستی
دوستوں نے بھی کبھی کوئی کمی آنے نہ دی

(آنکھوں کی ٹھنڈک)

○ دنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیال کے لئے گڑھا درپیش ہے بلکہ تم اس لئے اس کی پرستش کرو کہ وہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے۔ چاہئے کہ پرستش ہی تمہاری زندگی ہو جائے۔ اور تمہاری نیکیوں کی فقط یہی غرض ہو کہ وہ محبوبِ حقیقی اور محسنِ حقیقی راضی ہو جاوے کیونکہ جو اس سے کم تر خیال ہے وہ ٹھوکر کی جگہ ہے۔

○ اصل راہ اور گر خدا شناسی کا دعا ہے اور پھر صبر کے ساتھ دعاؤں میں لگا رہے ایک پنجابی فقرہ ہے "جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا" حقیقت میں جب تک انسان دعاؤں میں اپنے آپ کو اس حالت تک نہیں پہنچا لیتا کہ گویا اس پر موت وارد ہو جاوے اس وقت تک بابِ رحمت نہیں کھلتا۔ خدا تعالیٰ میں زندگی ایک موت کو چاہتی ہے جب تک انسان اس تنگ دروازہ سے داخل نہ ہو کچھ نہیں۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

### ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۳۹

# آرسنک- سردرد، خودکشی کا رجحان، گنگرین، ملیریا اور ہسٹیریا کا علاج

## احمدی ڈاکٹر ہومیو ادویہ کی پروونگ کریں اور مجھے اطلاع دیں

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام "ملاقات" میں مورخہ ۳۱- اکتوبر ۱۹۹۴ء کو ہومیو پیتھک کلاس میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات کا خلاصہ

**(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)**

ہومیو پیتھی کلاس نمبر ۳۹

لندن ۳۱- اکتوبر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھی کی ادویات کے بارے میں سبق دیا۔ حضرت صاحب نے آرسنک کے بارے میں تفصیلات بیان فرمائیں اور اپنے تجربات کی روشنی میں اہم باتیں ارشاد فرمائیں۔

**آرسنک** ARSENIC حضرت صاحب نے فرمایا یہ بہت ہی اہم دوا ہے۔ اس لحاظ سے کہ بہت سی بیماریوں میں اگر براہ راست کام نہ بھی آئے تو مددگار ضرور ثابت ہوتی ہے۔ اور کسی نہ کسی طرح سے بہت سے بیماروں کو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔

**اس کا مزاج** اس کے مریض گولڈ ہیڈڈ کین مریض GOLD HEADED CANE PATIENT ہوتے ہیں۔ بے حد نفاست طبع اس کی چیزوں کا معمولی سا ادھر سے ادھر رکھا جانا اس کے مزاج کے سخت خلاف ہے۔ مزاج میں بے حد نفاست ہے مگر اس کے اخراجات میں سخت بدبو اور تعفن ہوتا ہے۔ اس کے مزاج اور جسمانی بیماری میں یہ تضاد ہے۔

مزاج کا اثر جسم پر منہ خشک اعصاب حساس ہوں تو اس کا جسم پر دو طرح سے اثر ہوتا ہے پیشاب کا بار بار آنا اور منہ کا خشک ہونا۔ جیل سیمیم اس لحاظ سے آرسنک سے مشابہ ہے۔

**سردرد** جن کو زیادہ دماغی کام کرنا پڑے اور ساتھ بوجھ اور دیگر پریشانیاں ہوں ان کو سر درد کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو بھی یہ تکلیف تھی۔ آپ دو بیماریوں یعنی دو زرد چادروں میں ملبوس تھے۔ ایک جسم کے اوپر کے حصے میں اور ایک جسم کے نیچے کے حصے میں۔ یعنی دوران سر اور کثرت بول (پیشاب) اتنا زیادہ کہ رات کو کام کرنا مشکل ہو جاتا تھا۔ مشکل سے چند فقرے لکھتے کہ بار بار اٹھ کر جانا پڑتا تھا۔ ساری ساری رات یہ سلسلہ جاری رہتا۔ بے حد دماغی بوجھ اور مسلسل ذہنی کام دونوں مل کر اندرونی اعصاب میں بے چینی پیدا کر دیتے ہیں۔ جس سے گردوں میں حرکت ہوتی ہے اور میوکس میمبرین حساس ہو کر بار بار پیشاب کے ذریعہ یہ بے چینی دور کرنا چاہتی ہے۔ اس سے بعض اوقات بلڈ پریشر بھی بڑھ جاتا ہے جس کو کم کرنے کے لئے جسم پیشاب زیادہ خارج کرتا ہے۔ اس پہلو سے جیل سیمیم اور آرسنک میں یہ فرق ہے کہ جیل سیمیم میں منہ خشک ہوتا ہے مگر پیاس نہیں لگتی۔ بے چینی اندرونی اعضاء پر عمل کرتی ہے مگر ظاہرًا پیاس محسوس نہیں ہوتی۔ جیل سیمیم کا مریض اپنی جگہ بڑا مطمئن ہوتا ہے۔ اندرونی دباؤ جو جسمانی عوارض پر اثر انداز ہو جائیں وہ جیل سیمیم کی علامت ہیں۔ اس میں بہت کھلا پیشاب آتا ہے۔ جبکہ آرسنک میں کم آتا ہے۔ جیل سیمیم کے مریض کے بلڈ پریشر کا دباؤ زیادہ ہوتا ہے شاید اس لئے جسم میں پانی جمع ہو جاتا ہے۔ ایک بار کھل کر پیشاب آ جائے تو آرام محسوس ہوتا ہے۔

آرسنک میں یہ بات نہیں۔ بے چینی سطح پر بھی ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن اس کا تعلق جسم میں پانی کے جمع ہونے سے نہیں ہوتا۔ تھوڑا تھوڑا پیشاب بار بار آتا ہے۔

دونوں دوائیں ذہنی اعصابی اثرات سے تعلق رکھتی ہیں جس سے گردے متاثر ہوتے ہیں۔

آرسنک اور جیل سیمیم دونوں میں منہ خشک ہوتا ہے۔ آرسنک میں پیاس ہے مگر جیل سیمیم میں نہیں۔ آرسنک کا مریض گھونٹ گھونٹ پانی پیتا ہے۔ مگر پیاس بجھتی نہیں۔ دوسرے لفظوں میں فی الحقیقت پیاس ہے ہی نہیں۔ بے قراری کا اظہار ہے کہ شاید پانی سے تسکین مل جائے مگر نہیں ملتی۔ ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جب آرسنک کی بیماری بڑھ جائے تو پیاس کلیۃً غائب ہو جاتی ہے۔ بے چینی باقی رہتی ہے اس صورت میں بے قراری میں ایک فرق پڑتا ہے۔ مریض سارے جسم کو حرکت دیتا ہے۔ بدن میں درد کی وجہ سے حرکت نہیں دیتا بلکہ صرف بے قراری سے حرکت دیتا ہے۔ جب طاقت کم ہو جائے بیماری بڑھ جائے تو بدن حرکت نہیں کر سکتا صرف سر کو دائیں بائیں حرکت دیتا ہے اس وقت بالعموم پیاس غائب ہو جاتی ہے۔ اس لئے آرسنک میں پیاس کی علامت پر ضرورت سے زیادہ زور نہیں دینا چاہئے۔

آرسنک میں فاسفورس کی طرح گرمی سردی کے تعلق میں تضاد پایا جاتا ہے۔ فاسفورس میں سارا جسم ٹھنڈا ہوتا ہے۔ گرمی سے آرام آتا ہے۔ لیکن سر اور معدے کی تکلیف میں سردی آرام دیتی ہے۔ آرسنک کا مریض سخت ٹھنڈا ہوتا ہے لیکن جسم کے لئے گرمی چاہتا ہے سورائینم کے مریض کی طرح لپٹا رہتا ہے اور آگ کے قریب ہونا چاہتا ہے۔ مگر معدے اور سر کو ٹھنڈ سے آرام آتا ہے۔

آرسنک میں بیماری ایک حالت سے دوسری حالت میں بدل جاتی ہے سردرد میں سر پر دباؤ سے آرام آتا ہے حالانکہ سر پر دباؤ ہی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹھنڈ سے آرام آتا ہے۔ آرسنک میں دونوں علامتیں اکٹھی ہیں سردی سے آرام آتا ہو تو یہ آرسنک کی یقینی علامت ہے۔ اس کے علاوہ دو اور علامتیں متلی اور سردرد بھی ہے۔ شدید متلی اور قے میگرین کی علامت ہے۔ اس میں آدھے سر یا پورے سر کا درد بھی ہو جاتا ہے۔ معین وقفے کے بعد بیماری کا دوہرایا جانا اس کی خاص علامت ہے کسی کو میگرین ہو۔ سر کو ٹھنڈ سے آرام آئے اور سات یا چودہ دن کے معین وقفے سے درد ہوتا ہو تو ایسا مریض آرسنک کا مریض ہے۔ اس میں بیماری کی PERIODICITY کو یاد رکھیں اگر آرسنک کی بجائے کسی اور طریقے سے سردرد کو دبا دیا جائے تو یہ سردرد جوڑوں کے درد میں بدل جاتا ہے۔ جوڑوں کے درد کا علاج کریں تو سر درد واپس آ جاتا ہے۔ ایسے میں اگر آرسنک دیں تو مکمل شفا خدا تعالیٰ کے فضل سے حاصل ہو جاتی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا اس بات کو بڑی باریکی سے دیکھنا چاہئے۔ پھر کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ عورتوں میں رحم کی تکالیف دماغی تکلیفوں میں بدل جاتی ہے۔ توہمات بے چینی پاگل پن آرسنک کی علامت ہے۔ یہ اثرات پاگل پن میں بھی تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ایسا مریض مذہبی رجحانات رکھتا ہے اس کے علاوہ اس میں خودکشی کا بھی رجحان ہو گا۔

**خودکشی کے رجحان کا علاج** آرم میور ہائی پوٹنسی میں دینے سے بعض دفعہ ایک ہی خوراک سے آرام آ گیا۔ اگر خودکشی کا عمومی کیس ہو۔ علامتوں کا پتہ نہ لگے جیسا کہ عموماً ایسے مریض کی یہی کیفیت ہوتی ہے۔ تو آرم میور اچھا علاج کرے گی یا کم از کم تھوڑا بہت اثر ضرور ہو گا بالکل بے اثر نہیں ہوتی۔ اس کو روٹین کا علاج بنا لیں۔ ہزار یا اوپر کی اونچی طاقت سے فائدہ ہوتا ہے۔

**گنگرین کا علاج** آرسنک میں گنگرین کا رجحان۔ بہت زیادہ اخراجات سخت بدبودار۔ بعض دفعہ اگر خون کے اخراجات کو سختی سے دبا کر بند کیا جائے تو اس کا اثر خطرناک ہوتا ہے۔ اس کا اثر دماغ پر اور گردوں پر ہوتا ہے۔ ان اخراجات کو دوبارہ جاری کیا جائے اور پھر آرسنک اہم دوا ہے۔

دوسری اہم دوا کالی آیوڈائیڈ ۲۰۰ اور تیسری اہم دوا آرسنک آیوڈائیڈ ۲۰۰ آرسنک کی دیگر علامتیں بے چینی اور بے قراری ہے۔ آرسنک اور سی کیل کور Ce Cale Cor گہرے خون کے امراض میں مفید ہیں۔ جبکہ کالے رنگ کا متعفن خون آنا شروع ہو۔

**کولو فائیلم کا اثر** سی کیل کور۔ کو ایلو پیتھک میں ارگوٹین کہتے ہیں ایک دفعہ کسی

مسلسل صفحہ ۴ پر

عطائی ڈاکٹر نے رحم سے خون کو روکنے کے لئے ارگٹ دے دی- نتیجہ یہ ہوا کہ رحم کا منہ سختی سے بند ہو گیا- پیدائش کا وقت ہو گیا تھا- دردیں صحیح سمت میں اٹھ رہی تھیں- درد اتنا شدید تھا کہ ہلکی ہلکی چیخوں کی آوازیں دور سے آرہی تھیں- اس عورت کا خاوند آیا کہ بیوی کی حالت سخت خراب ہے- حضرت صاحب نے فرمایا میں نے اندازہ کیا کہ اس کو کسی نے ارگٹ دے دی ہے- اس کو فوری طور پر کولو فائیلم ۲۰۰ کی ایک خوراک دی- ۵- ۱۰ منٹ میں نارمل ڈلیوری ہو گئی- کولو فائیلم رحم کے منہ کو کھولتا ہے- اگر نتیجہ خیز دردیں نہ ہوں- رحم کا منہ نہ کھلے- درد ٹانگوں میں جائے تو اس کے لئے کولو فائیلم موثر ہے اس کی علامت ہے کہ مریض شدید گرمی محسوس کرتا ہے- تعفنات کی علامتیں- ایک بات نمایاں ہے کہ آرسنک کا مریض جسم کو ہر وقت ڈھانپے رکھتا ہے- آگ کی قربت چاہتا ہے لیکن ارگٹ کا مریض شدید گرمی محسوس کرتا ہے- ان باتوں کی طرف دھیان کریں اسے دیکھ کر فوراً معلوم ہو جاتا ہے کہ کس دوا کی ضرورت ہے- تفریق کرنے والی علامتیں پہچانیں-

**گنگرین کا حیران کن علاج** حضرت صاحب نے فرمایا گنگرین میں جہاں بعض دفعہ ہاتھ کاٹنے کا قطعی حکم ہو گیا تھا آرسنک سی ایم میں دی- سری لنکا کا ایک مریض تھا جس کا ہاتھ مشین میں آکر کچلا گیا تھا- کچلے جانے کی وجہ سے اسے گنگرین ہو گئی انگوٹھا سیاہ ہو گیا- ڈاکٹروں نے پہلے کہا کہ انگوٹھا کٹوا دو- اس نے انکار کر دیا- بیماری بڑھ گئی تو کہا کہ پورا بازو کٹوا دو ورنہ موت لازمی ہے- اس نے بار بار مجھے خطوط لکھے- اس کو آرسنک C.M کی خوراک دلوائی- ہفتہ دس دن کے بعد دوہرانے کو کہا- اس نے لکھا کہ درد تو ہے لیکن سیاہی رفتہ رفتہ سرخی میں بدل رہی ہے- چنانچہ نہ بازو کٹوانا پڑا نہ انگوٹھا- بالکل ٹھیک ہو گیا-

آرسنک کام کرے گی تو فوراً اثر دکھائے گی- ورنہ آپریشن لازمی ہے تو کروا دیں- لیکن ہومیو دوا اثرائی ضرور کریں-

دوسری دوا اس سلسلے میں سلیشیا ہے- پھر میں نے آرسنک اور سلیشیا باری باری دینا شروع کیں گہرے ناسور کی صورت میں کالی آئیوڈائیڈ یا آرسنک **استعمال کرائیں**-

آرسنک گرمی محسوس کرے تو گرمی سے ہی آرام کرتا ہے- دباؤ محسوس کرے تو دباؤ ہی سے آرام آتا ہے- یہ اس کا اندرونی تضاد ہے-

انتڑیوں کے امراض میں پیٹ پھولا ہوا ہو سخت بدبودار اخراجات ہوں موت کا خوف ہو- مریض گھونٹ گھونٹ پانی پیئے- تو فوراً آرسنک کی طرف متوجہ ہوں-

**ہسٹریا** آرسنک کی ایک علامت ہائیوسمس Hyoscyamus سے ملتی ہے- یہ دوا ٹائیفائیڈ اور جنون کی علامتوں میں موثر ہے- نوجوان لڑکیوں میں یہ بیماری پیدا ہونے سے خوفناک قسم کا ہسٹیریا پیدا ہوتا ہے اس کی دو علامتیں نمایاں ہیں- مریض اپنے کپڑوں اور بدن کو چنتا ہے- ہائیوسمس کی یہ علامت آرسنک میں بھی پائی جاتی ہے- آرسنک میں پائی جائے تو شہوانی باتیں نہیں آتیں- بلکہ پاکباز بچی جب ایسی باتیں کرنے لگے تو ماں باپ سخت پریشان ہو جاتے ہیں- یہ طبیعت کا گند نہیں متعلقہ اعضاء کی سوزش کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے جو دماغ کی طرف منتقل ہو کر ویسے خیالات پیدا کر دیتی ہے یہ ہائیوسمس کی علامت ہے- آرسنک میں نفسانی خواہشات کی علامت نہیں ہائیوسمس میں نفسانی علامات ہیں- مریض گندے الفاظ بولے گا- عورتوں میں ایسی علامات زیادہ پائی جاتی ہیں- جہاں تک وقت کا تعلق ہے بارہ بجے کے بعد ایک دو بجے دن اور رات کو زیادہ ہوتی ہے- اندھیرے سے مرض بڑھتی ہے- اندھیرے سے خوف محسوس ہونے کے نتیجے میں مریض کسی کی موجودگی چاہتا ہے- مرض بڑھ جائے تو لوگوں کی موجودگی بھی فائدہ نہیں دیتی- آرسنک میں بعض دفعہ ورمیں پیدا ہوتی ہیں- فاسفورس میں بھی سارے جسم پر ورمیں ہوتی ہیں- آنکھ کے اوپر کی ورم کالی کارب سے اور نیچے کی ایپس سے مشابہہ ہوتی ہے- جھریاں پڑ جاتی ہیں- چہرہ عمر سے زیادہ بوڑھا دکھائی دیتا ہے- یہ علامات ہوں تو آرسنک لازم ہے- اس سے گردے وغیرہ کی تکالیف کو بھی فائدہ ہوتا ہے-

بعض دفعہ مکمل فائدہ نہیں ہوتا- خصوصاً پراسٹیٹ گلینڈز یا گردوں یا مثانہ میں آرسنک کی علامات ظاہر ہوں اور وہ اکیلا فائدہ نہ دے تو فاسفورس اس کا اچھا مددگار ہو گا- دونوں دوائیں باری باری دینے سے فائدہ ہوتا ہے-

یہ کمبی نیشن کینسر میں بھی مفید ہے- ایک ایسے کیس میں جس میں ڈاکٹروں نے ہفتہ دس دن تک موت کا اعلان کر دیا تھا اس سے مستقل فائدہ تو نہیں ہوا مگر ہفتہ دس دن تک ڈاکٹروں کی بات ٹل گئی اور مریض ایک سال تک ٹھیک رہا-

**ملیریا** ایسے امراض جن میں معین وقفے سے مرض واپس آئے آرسنک مفید ہے- ملیریا میں اس دوا سے بہت کم فائدہ اٹھایا گیا ہے- یہ ایک ہزار یا لاکھ کی طاقت میں دیں تو ملیریا کے خلاف مزاحمت پیدا کرتی ہے- ملیریا میں عموماً سارا جسم ٹھنڈا اور سر کی طرف گرمی محسوس ہوتی ہے-

ملیریا میں احتیاطی طور پر آرنیکا سے بہتر اور کوئی دوا نہیں- ملیریا کا حملہ ہو جائے تو نیٹرم میور دی جائے- بخار ٹھیک ہو جائے تو آئندہ احتیاط کے لئے آرنیکا بہترین ہے-

آرسنک سے اس کا تعلق اس لئے یاد آیا کہ آرسنک بھی ملیریا میں چوٹی کی دوا ہے- کتابوں میں ملیریا کے لئے چائنا پر بڑا زور دیا گیا ہے- مگر پاکستان میں چائنا سے مجھے کوئی خاص فائدہ نہیں ہوا- حتیٰ کہ میں نے یہ دینی ہی چھوڑ دی- آرسنک اس سے بہت بہتر اثر کرتی ہے حضرت صاحب نے فرمایا کہ عجیب بات ہے کہ کینٹ نے بھی یہی تجربہ کیا- ملیریا کے ACUTE کیسز میں آرنیکا بہت مفید ہے- ملیریا میں ایک اصول یہ چاہئے کہ چڑھتے بخار میں دوا نہ دیں- اترتے بخار میں دوا دینے کا وقت ہے- بیچ کے وقفے میں بار بار دیں- اگر اگلا بخار یقینی طور پر نرم ہو تو تسلی رکھیں اور اس عمل کو دوہرائیں تین علامتیں ایسی ہیں کہ جن سے پتہ چلتا ہے کہ دوا نے اثر کیا یا نہیں-

۱ بخار کا حملہ ہوا ہے- مگر کم ہوا ہے-
۲ بخار کا وقت بدل گیا ہے یعنی تاخیر سے ہوا ہے
۳ اگلا بخار نہیں آیا-

اگر اثر نہ ہو تو سمجھیں مریض مر رہا ہے- اسے فوراً ایلوپیتھک کی طرف منتقل کر دیں- اپنی شکست تسلیم کرنے میں نہ شرمائیں-

## ہومیو دواؤں کی پروونگ کریں

حضرت صاحب نے فرمایا ہومیو پیتھی کی نئی نئی دوائیں نکل رہی ہیں- مگر پروونگ کم ہے- میں نے پہلے بھی یہ اعلان کیا تھا اب پھر کر رہا ہوں کہ احمدی ڈاکٹر ہومیو ادویہ کی پروونگ کریں اور مجھے اس کے نتائج سے اطلاع دیں- پروونگ تمام قسم کے تجربات کی طرف رہنمائی کرتی ہے ۱۰- ۱۵ مریضوں پر استعمال کرائیں- دو تین پوٹسیاں متعلقہ دوا کی بنا لیں- صحت مند شخص کا ریکارڈ بنا لیں- اس کے مزاج کا اثر- ٹھنڈی ہوا کا کیا ہے؟ ٹھنڈے بھیگے موسم کا کیا ہے؟ غم سے کیا اثر ہوتا ہے؟ فکروں سے کیا اثر ہوتا ہے- پھر موسم کے تغیرات' حرکت سے آرام سے کیا اثرات ہوتے ہیں- یہ سب لکھ لیں- پھر اس پر پروونگ شروع کریں- جو محسوس ہو وہ لکھیں- مختلف موسموں میں انہی مریضوں پر بار بار پروونگ کی جائے گرمی سردی برسات وغیرہ میں- مختلف علاقوں- معتدل آب و ہوا وغیرہ ان سب کو اکٹھا کریں- جائزہ لیں کہ مرض کی اصل شکل کیا ہے- اس سے بنی نوع انسان کی بہت زیادہ خدمت کی جاسکتی ہے- مگر یہ کام ابھی تک تشنہ تکمیل ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا وقف جدید میں جب میں نے اپنے معلمین پر پروونگ شروع کی تو خود پر بھی کیا کرتا تھا- حضرت صاحب نے

باقی صفحہ ۷ پر

## آپ کا خط ملا

عزیزہ خالدہ ارشاد صاحبہ بنت ملک ارشاد الحق صاحب کراچی سے لکھتی ہیں:-

پیارے انکل نہایت ہی ادب و احترام سے گذارش کرتی ہوں کہ آپ نے جو کالم "میری دعوت الی اللہ" شروع کیا ہے- وہ بہت ہی معلوماتی ہے- اس کالم سے ہمیں بہت فائدہ پہنچا ہے- آپ نے بہت ہی اچھا سلسلہ شروع کیا ہے- جو کہ لوگوں کو دعوت الی اللہ کے متعلق معلومات بہم پہنچاتا ہے- اس سلسلہ سے لوگوں کو آپ نے چست کر دیا ہے- میری دعوت الی اللہ کا جو کالم ہے- یہ بہت ہی معلومات میں اضافہ کرنیوالا تاریخ احمدیت کا ایک حصہ ہے- میں سمجھتی ہوں کہ اس کالم نے ہمارے دعوت الی اللہ کے شوق کو بہت زیادہ آگے بڑھا دیا ہے- آپ نے جو دعوت الی اللہ کے متعلق اپنے واقعات لکھے ہیں وہ بہت ہی ایمان افروز ہیں جو کہ ایمان کو تازہ کر دیتے ہیں- اس کالم سے مجھے تو واقعی فائدہ پہنچا ہے- کیونکہ میں اپنی قیادت کی نائب سیکرٹری اصلاح وارشاد ہوں اور اپنے حلقہ کی سیکرٹری اصلاح وارشاد ہوں- یہ کالم ہمیشہ جاری رہنا چاہئے- اس سلسلہ سے دل میں ایک آگے بڑھنے والی لگن پیدا ہوئی ہے کہ ہم بھی دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں قدم کو اور آگے بڑھائیں اور اپنے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے خدا تعالیٰ کی راہ میں کوئی ایسا کام کریں جو اس کی خوشنودی کا باعث ہو- خدا تعالیٰ ہمیں بہتر رنگ میں دین حق کو پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے- آپ نے اپنے اس کالم میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری ساری دعائیں آپ کے لئے) کے خطبات کا ذکر کے اس مضمون کو چار چاند لگا دیئے ہیں- دوسری بات اس کالم سے یہ سمجھی ہوں اور اپنے قارئین الفضل سے بھی یہ کہنا چاہتی ہوں کہ جس نے آپ (مکرم و محترم نسیم سیفی صاحب) کی طرح ایک بڑا آدمی بننا ہو- وہ صرف اور صرف دل لگا کر دعوت الی اللہ کرے- اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اپنے امام کی دعاؤں کی وجہ سے وہ ایک دن بڑا آدمی بن جائیگا- یا اللہ پاک تو ایسا ہی کیجیئو-

تیسرا فائدہ اس کالم سے ہمیں یہ پہنچے گا کہ جن بزرگوں کا ذکر آپ نے اس کالم میں کیا ہے- انہوں نے جو خدمت دین کی ہے یا کر رہے ہیں- ان کا بھی ہمیں پتہ چلے گا اور ان کے لئے اور زیادہ دعاؤں کا سلسلہ شروع ہو جائیگا- مثلاً آپ نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب' محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ' مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری' حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر' حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب کا ذکر کیا ہے-

نسیم سیفی

# حضرت مولوی احمد خان صاحب نسیم

حضرت مولوی احمد خان صاحب نسیم سے بچپن ہی سے قرب رہا۔ جب کلام پاک پڑھنا شروع کیا تو آپ کی ہمشیرہ ماسی بیگم جی صاحبہ زوجہ محترمہ ' حضرت مولوی غلام نبی صاحب مصری کے ہاں جاتا رہا۔ مولوی صاحب موصوف ان دنوں احمدیہ سکول کے طالب علم تھے۔ اور یہ گھر بھی ہمارے اپنے گھر سے کچھ دور نہیں تھا۔ اور ہمارے نانا جان کے گھر کے بالکل سامنے تھا۔ اور ہماری والدہ محترمہ اور ماسی بیگم جی گویا جڑواں بہنیں تھیں۔ اتنا آپس میں پیار تھا۔ اور ہمارے خاندان کے سب لوگ ان کا بہت احترام کرتے تھے۔ ویسے مولانا موصوف سے زیادہ رابطہ اس وقت پیدا ہوا جب آپ برما میں دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دے کر واپس قادیان تشریف لائے۔ میرے نانا جان کی دکان کے باہر یہ اکثر تخت پوش پر وقت گزارتے تھے۔ اور وہ اس لئے کہ میرے ایک ماموں محترم صالح محمد صاحب ان کے کلاس فیلو تھے اور دونوں کی آپس میں بڑی گہری دوستی تھی مولانا موصوف برما سے واپسی پر اپنے بحری سفر کے حالات اور برمی رہن سہن کے طریق کی تفصیلات بڑے دلچسپ رنگ میں بیان کیا کرتے تھے۔ خاص طور پر وہاں کے بڑے کیلے پلانٹین کا ذکر کرتے کہ وہ بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔ اسے گھی میں تل بھی لیتے ہیں۔ کوئلوں پر رکھ کر بھون بھی لیتے ہیں اور کچا بھی کھاتے ہیں۔ یہی بات بہت دیر بعد نائیجیریا جانے پر وہاں بھی دیکھی گئی۔ اس تخت پوش پر بیٹھ کر بعض اوقات گھنٹوں باتیں ہوتی تھیں۔ ہم سن سن کر سفر کے بھی مزے لیتے تھے اور برمی رہن سہن کے طریق کے بھی۔

اس کے بعد آپ کے ساتھ اور زیادہ قرب کا جو موقعہ ملا وہ نائیجیریا جاتے ہوئے کراچی میں قیام کے ایام تھے۔ آپ وہاں مربی انچارج تھے اس لئے ہمہ وقت آپ سے رابطہ رہتا اور اکثر اوقات وہ مجھے ساتھ لے کر سیر کے لئے باہر جاتے تو اپنی دعوت الی اللہ کی بعض بڑی دلچسپ اور مفید داستانیں سناتے۔ اس کے علاوہ وہ اکثر کہتے کہ میں تو خدا تعالیٰ سے بھی اشعار میں بات کرتا ہوں اور وہ اس طرح کہ جب سجدہ ریز ہوتا ہوں تو اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگنا ہوتا ہے وہ شعروں میں بیان کرتا ہوں۔ یہ بات سن کر مجھے اس لئے بھی لطف آیا کہ انسان کو خدا پر یقین ہو اور اس کے قرب پر اعتماد ہو تو وہ ہر رنگ میں اس سے بات کرنی چاہتا ہے۔ شعروں میں بات کرنا تو شائد محترم مولانا موصوف ہی کی خاصیت تھی۔ اس وقت انہوں نے بعض شعر بھی سنائے جو وہ اپنے سجدوں میں خدا تعالیٰ کی خدمت میں دعا کے طور پر پیش کیا کرتے تھے۔ لیکن افسوس ہے کہ میرا حافظہ اتنا کمزور ہے کہ مجھے ایسی باتیں قطعاً یاد نہیں رہتیں بلکہ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کئی دفعہ کہا ہے۔ مجھے تو اپنے کہے ہوئے شعر بھی فوراً بھول جاتے ہیں حتیٰ کہ ان کی زمین بھی یاد نہیں رہتی۔ بہرحال اس وقت اس کیفیت کو سن کر کہ شعروں میں دعا کی جاتی ہے اور دعا کے شعروں کا متن سن کر بڑا لطف آتا تھا۔

آپ اکثر اپنے تجربات بیان کرتے۔ ہمارے ساتھ کبھی خود حکومتی دفاتر میں جاتے اور کبھی مکرم محمد نواز ککی صاحب کو بھیجتے۔ مجھے وہ لمحہ کبھی نہیں بھول سکتا جب میں ککی صاحب کے ساتھ مصری سفارت خانے میں گیا تو انہوں نے یعنی نواز صاحب نے عربی زبان میں چند ایک فقرے کہے۔ میں تو عربی زبان سے نابلد ہی تھا لیکن ان سے عربی سن کر بڑا لطف آیا۔

مولانا موصوف نے اپنے تجربے کی بناء پر ہمیں بتایا کہ بحری سفر کے لئے بھنے ہوئے چنے اپنے پاس رکھنے چاہئیں کیونکہ سمندر میں سفر کرتے ہوئے متلی ہو جایا کرتی ہے۔ چنانچہ جب ہم سفر کے لئے روانہ ہوئے تو انہوں نے ہمیں بڑا سا تھیلہ بھنے ہوئے چنوں سے بھر کر دے دیا ہم تین تھے۔ کہنے لگے امید ہے کہ یہ چنے آپ کے لئے کافی ہوں گے۔ جانا تو چار مربیوں نے تھا۔

لیکن ایک نذیر احمد صاحب رائے ونڈی اس لئے ہمارے ساتھ نہ جا سکے کہ انہیں مصر کا ویزا نہ ملا چنانچہ میں نے اور مولانا موصوف نے مل کر مصر کی سفارت کو خطوط لکھے اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ یہ خطوط مصر میں وزارت خارجہ کو بھجوائے جائیں۔ تاکہ وہاں ان کے متعلق جو غلط فہمی ہے وہ دور ہو سکے۔ غلط فہمی یہ تھی کہ اس سے پہلے مولانا نذیر احمد صاحب علی سوڈان اور مصر سے ہوتے ہوئے مغربی افریقہ سے ہندوستان آئے تھے۔ اور وہ ہر جگہ پر دعوت الی اللہ کرتے اور کہیں دوستی پیدا کر لیتے اور کہیں دشمنی۔ مصر والوں نے جب ان کی یہ کیفیت دیکھی تو ان پر پابندی لگا دی کہ وہ دوبارہ مصر میں داخل نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ جب نذیر احمد جو ہمارے ساتھ جا رہے تھے اور جنہیں ہم نذیر احمد رائے ونڈی کہتے تھے۔ ان کے ویزے کی درخواست دی گئی تو وزارت خارجہ نے سمجھا کہ یہ وہی نذیر احمد ہیں۔ اس لئے ان کے ویزے کی درخواست رد کر دی گئی۔ میں نے اور مولانا موصوف نے وزارت خارجہ کے سامنے یہ وضاحت پیش کی کہ نذیر احمد علی کی عمر اور ولدیت یہ ہے اور نذیر احمد رائے ونڈی کی عمر اور ولدیت یہ ہے۔ اس فرق سے جانا جا سکتا ہے کہ یہ دونوں مختلف افراد ہیں۔

بہرحال نذیر احمد رائے ونڈی ہمارے ساتھ سفر پر نہ جا سکے بعد میں انہیں ویزا مل گیا اور وہ ہمیں فلسطین میں آ کر مل گئے۔

جب میں تقریباً بیس سال کے بعد نائجیریا سے واپس آیا اور تحریک جدید انجمن احمدیہ کے دفاتر میں کام شروع کیا تو اس کے کچھ عرصہ بعد محترم مولانا موصوف ناظر اصلاح و ارشاد مقامی کے عہدے پر فائز ہو گئے۔ اور چونکہ چند ایک مربیوں سے میری ذاتی واقفیت تھی اس لئے ان کے ذریعہ مولانا موصوف کی کارکردگی کا بھی علم ہوتا رہا۔ میرے ساتھ تو ان کے ایسے ہی تعلقات تھے۔ جیسے ایک گھر میں پلے بڑھے ہوں۔ کبھی ہلکا پھلکا مذاق بھی کر لیا کرتے تھے۔ کچے کوارٹر تھے۔ آپ صبح باہر دھوپ میں چارپائی پر بیٹھے کوئی یونانی دوائی بنا رہے تھے۔ میں پاس سے گزرا۔ علیک سلیک ہوئی۔ مذاق سے کہنے لگے قد بڑھانے کی دوائی لینی ہو تو لے لیں۔ وہ بڑے گرانڈیل تھے تو ان کا یہ مذاق بہت اچھا لگا۔ اور ہم دونوں نے اس بات کو سراہا۔

جہاں تک دفتری امور کا تعلق ہے مجھے ان کے متعلق ایک خاص بات کا تجربہ یہ ہوا کہ آپ کارکنوں اور مربیوں اور دیگر لوگوں کے اس کردار کی طرف خاص طور پر توجہ دیتے تھے کہ جماعت کے ساتھ ان کی وفاداریاں کیسی ہیں۔ چنانچہ مجھے کئی دفعہ وکالت تبشیر کے دفاتر میں سے گزرتے ہوئے ملتے تو ایک دو افراد کا نام لے کر کہتے کہ آپ نے ان لوگوں کو کیوں دفاتر میں رکھا ہوا ہے۔ انہیں نکالئے۔ بلکہ ان میں سے ایک کے متعلق تو حضرت امام جماعت الثالث نے بھی دو تین دفعہ مجھے فرمایا کہ میرے خیال میں فلاں شخص کو دفتروں کو نہیں رکھنا چاہئے لیکن بہرحال یہ انتظامی باتیں ہیں میرا ان میں نہ کوئی ہاتھ تھا۔ اور نہ میں کچھ کر سکتا تھا۔ لیکن یہ بہت بڑی بات ہے کہ ایک شخص کو ہر وقت اس بات کا خیال رہے کہ جماعت کے کارکن اور دیگر افراد بھی جماعت سے کیسی وفاداری کا اظہار کرتے ہیں۔ اور جہاں بھی انہیں ذرا سا شک وشبہ ہوتا وہ فوراً ازالہ کرتے خاص طور پر حضرت امام جماعت الثالث کو بتاتے کہ فلاں شخص کو میں نے ایسا پایا۔ اس بات نے بھی میرے دل میں ان کی محبت اور قدر بہت بڑھا دی۔ وہ جو کہتے ہیں کہ تو اپنے بھائی کا رکھوالا ہے۔ وہ غالباً یہی بات ہے کہ ہر انسان نہ صرف اپنی وفاداری کو قائم رکھے۔ بلکہ دوسروں کی وفاداری پر بھی نگاہ رکھے۔ اور جہاں کوئی قابل اعتراض بات سامنے آئے اسے درست کرنے کے لئے یا یوں کہئے کہ اس کے ضرر سے بچنے کے لئے امام جماعت کو فوری طور پر اطلاع دی جائے۔

مجھے یاد ہے کہ حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے نائیجیریا میں کئی بار مجھے اور دیگر مربیوں کو یہ ہدایت بھجوائی تھی کہ میری آنکھیں اور میرے کان آپ ہیں۔ آپ جو کچھ سنتے ہیں اور جو کچھ دیکھتے ہیں۔ وہ مجھے بھی معلوم ہونا چاہئے۔ مولانا احمد خان صاحب نسیم میں یہ بات بدرجہ اتم پائی جاتی تھی اور میں یہ بات اس لئے کہہ رہا ہوں کہ انہوں نے مجھ سے بھی بعض کارکنوں کا اس لئے ذکر کیا کہ میں تحریک جدید انجمن احمدیہ کی انتظامیہ سے بات کر کے یا تو شک وشبہ کو دور کرواؤں یا درستی کی کوئی راہ نکالی جائے۔

میں نے کہا ہے کہ بعض باتیں از راہ مذاق بھی کر لیا کرتے تھے۔ اور مذاق برداشت کرنا بھی جانتے تھے۔ اس سلسلے میں مجھے قادیان کا ایک مشاعرہ یاد آگیا۔ جب قادیان میں ریل گاڑی آئی تو احباب جماعت نے اس خوشی میں ایک مشاعرے کا انعقاد کیا۔ یہ مشاعرہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے سامنے والی گراؤنڈ میں منعقد کیا گیا تھا۔ مولانا موصوف نے بھی اس موقعہ پر نظم پڑھی۔ جب آپ نظم پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو چونکہ آپ خدا کے فضل سے خاصے گرانڈیل تھے۔ حاضرین نے شور مچا دیا کہ آگے سے ہٹ جائیں آگے سے ہٹ جائیں۔ ہوا رک گئی ہے۔ یعنی آپ نے ہمارے سامنے کھڑے ہو کر ہوا روک دی ہے۔ آپ مسکرائے اور اپنی نظم بڑی خوش دلی کے ساتھ جاری رکھی۔ اس بات کو دیکھ کر مجھے یہ خیال آیا کہ آپ نہ صرف مذاق کر سکتے ہیں بلکہ مذاق برداشت بھی کر سکتے ہیں۔ البتہ مذاق ہو نا حدود کے اندر چاہئے۔

میں نے آپ کے قرب کا ذکر کرتے ہوئے قادیان میں ان کی رہائش گاہ کا ذکر کیا ہے ربوہ میں آکر بھی ہمارا جسمانی قرب اس طرح قائم رہا۔ کہ ہم دونوں کے مکان ایک ہی گلی میں ہیں اور صرف چند مکانوں کے فاصلے پر ہیں۔ میں انہیں ہر روز ایک پرانی سی جیپ پر بیٹھ کر دفتر جاتے دیکھتا تھا۔ اور جب وہ مجھے دیکھتے کہ میں بھی دفتر جانے کے لئے تیار ہو کر گھر سے باہر نکلا ہوں تو اشارہ کر کے مجھے بلا لیتے اور اپنی جیپ پر بٹھا کر دفتر لے جاتے۔ اسی جیپ پر آپ نے بہت سے سفر بھی کئے اور جماعت کی تربیت میں حصہ لیا۔

تربیت کی بات ہوئی ہے تو آپ کا ایک اور نہایت پرلطف واقعہ یاد آگیا ہے کسی شخص نے حضرت امام جماعت الثالث کو ایک گاؤں کے

باقی صفحہ ۷ پر

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

# بوسنین افواج کی نئی کامیابیاں

بوسنین ریڈیو کی اطلاع کے مطابق سرب فوجوں نے مغربی بوسنیا میں واقع بہاج کے علاقے کے مختلف دیہات پر آرٹلری سے گولے پھینکے جن کی زد میں آکر تین افراد مارے گئے اور ٢٠ کے قریب زخمی ہو گئے۔

بوسنین مسلم فوجوں نے اپنے موجودہ حملے میں بوسانکا کروپا کے قصبہ میں مزید کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ جس کے رد عمل کے طور پر سربوں نے یہ گولہ باری کی ہے۔ سربوں کے گولے بہاک اور قریبی دیہات پر بارش کی طرح برسائے گئے۔ سربوں کی طرف سے اسی قسم کے آرٹلری کے حملے کی اطلاعات وسطی بوسنیا کے قصبہ وسوکو پر بھی ملی ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سربوں نے ان حملوں میں راکٹ لانچر بھی استعمال کئے ہیں۔

سارایوو ریڈیو نے بتایا ہے کہ بوسنین گورنمنٹ کی فوجوں نے دارالحکومت کے شمال کی طرف ٦٠ مربع کلومیٹر کا رقبہ آزاد کرا لیا ہے۔ یہ علاقہ تیس دیہات پر مشتمل ہے۔

اس کے علاوہ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ویرس کے قصبے کے نواح میں سیمرسکا کے پہاڑی علاقے کے اردگرد کا علاقہ آزاد کرا لیا گیا ہے۔

اقوام متحدہ کی حفاظتی فورس نے بھی اس علاقہ میں مسلم فوجوں کے اجتماع کی اطلاع دی تھی۔ جس کے بعد لڑائی شروع ہو گئی۔

سارا یوو کے اندر اور اردگرد بھی گورنمنٹ اور سرب فوجوں نے آپس میں آرٹلری اور مارٹر کے گولوں کا تبادلہ کیا۔ جس پر اقوام متحدہ کے نمائندوں نے احتجاج بھی کیا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بوسنین افواج سارایوو کے شمال میں اولوو کے مغرب میں' اور دارالحکومت کے جنوب مشرق میں بھی حملے کر رہی ہیں اور ان کا مقصد یہ ہے کہ سرب فوجوں کے زیر قبضہ شہر ٹموور پر قبضہ کر لیں جو کہ ان کے سپلائی روٹ پر واقع ہے گورنمنٹ اور کروٹ افواج نے دو ہفتے پہلے کئی محاذوں پر اپنا حملہ شروع کیا تھا۔ اور اس دوران انہوں نے خاصی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

ناٹو کے ہوائی جہازوں نے بوسنیا کے دارالحکومت سرایوو پر اڑانیں کیں جو کہ اس بات کا مظہر تھیں کہ دونوں مسلم اور سرب فوجوں کو وارننگ دی جائے کہ وہ ایک دوسرے پر بھاری توپوں سے گولہ باری نہ کریں اقوام متحدہ کے میجر ہاروے گورمیلن نے بتایا کہ یہ ہوائی جہاز ایک گھنٹے تک دارالحکومت پر پروازیں کرتے رہے اور ان پروازوں کا مطلب صرف دونوں اطراف کو ڈرانا دھمکانا ہی تھا۔ لیکن اس کے بعد بھی دونوں متحارب گروپوں نے بھاری توپوں کا استعمال جاری رکھا۔

اقوام متحدہ نے بوسنین گورنمنٹ کی افواج پر الزام لگایا ہے کہ اس گولہ باری میں انہوں نے پہل کی تھی جس کے رد عمل کے طور پر سربوں نے بھی اسی طرح جواب دیا یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ سربوں نے ان گنوں سے گولہ باری کی جو کہ اقوام متحدہ کی حفاظتی افواج کے قبضہ میں تھیں۔

ناٹو کے ایف ١٥ اور ایف ١٨ الٹرا کا طیاروں کو بلایا گیا تاکہ گورنمنٹ اور سرب افواج کو اس گولہ باری کے بند کرنے پر مجبور کیا جا سکے۔

سرایوو کے ٢٠ کلومیٹر تک اردگرد کے علاقے میں گولہ باری کی ممانعت کر دی گئی تھی۔ لیکن اس موجودہ لڑائی کی وجہ سے اب تناؤ پھر بہت زیادہ بڑھ گیا ہے اور خطرہ ہے کہ دارالحکومت پھر جنگ کی شدت والا علاقہ نہ بن جائے۔

☆ ○ ☆

## الجزائر کے کونسل لیڈر کا قتل

الجزائر کے ٹیلی ویژن نے اطلاع دی ہے کہ ڈیپارٹمنٹ کونسل آف گارڈایا کے چیئرمین محمد حاج مسعود کو قتل کر دیا گیا ہے۔ گارڈایا شمالی مشرقی الجیرین ریجن زب کا دارالحکومت ہے۔

حاج مسعود ہسپتال کو جاتے ہوئے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے راستے میں ہی انتقال کر گئے۔ اور ان کو مذب کی وادی میں گورارا کے مقام پر دفن کر دیا گیا۔ ٹیلیوژن نے تاہم اس قتل کی مزید تفصیلات نہیں بتائی ہیں۔

ٹیلی ویژن نے کہا ہے کہ ابھی تک اس قتل کی ذمہ داری کسی نے اپنے اوپر نہیں لی ہے۔

مسلم بنیاد پرست جنوری ١٩٩٢ء سے حکومت کے خلاف ایک مسلح مہم چلا رہے ہیں۔ یہ مہم اس وقت شروع کی گئی تھی جب ١٩٩٢ء میں الیکشن کے دوسرے دور کو منسوخ کر دیا تھا۔ اس الیکشن میں اسلامک سالویشن فرنٹ کی کامیابی متوقع تھی بنیاد پرست حملہ آوروں نے حکمران سیاست دانوں یا ان سے تعلق رکھنے والے تمام لوگوں کو اپنی مہم میں نشانہ بنا رکھا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں دونوں طرف کے کم از کم دس ہزار افراد مارے جا چکے ہیں۔

ابن العطاء

# میرا کالم

چند روز ہوئے اسلام آباد سے شاہد چغتائی صاحب آ گئے۔ آپ ایک لمبے عرصے سے پی ٹی وی کے ساتھ منسلک ہیں۔ انہیں اس دفعہ کام تو کوئی نہیں تھا۔ لیکن صرف ملاقات سے ہمیں مسرت بخشنے کے لئے وہ آئے اور ان کے ساتھ بڑی مفید باتیں ہوئیں۔ اس سے پہلے وہ اس وقت آئے تھے جب سپین میں ایک بہت بڑی نمائش کے لئے احمدیہ جماعت کی طرف سے ایک مسلسل چلنے والا ویڈیو پروگرام بنائے جانے کی تجویز تھی۔ مجھے ارشاد ملا تھا کہ میں اس کے لئے سکرپٹ تیار کروں۔ اس سلسلے میں میری مدد مکرم یوسف سہیل شوق صاحب نے کی اور سکرپٹ تیار کر کے انگلستان بھجوا دیا گیا۔ لیکن جس طرح کے سکرپٹ کی ضرورت تھی اور جتنی معلومات اس فلم میں مہیا کی جانی مقصود تھیں وہ نہ کی جا سکیں اور اس لئے اس سکرپٹ میں کچھ اضافے کرنے کے باوجود وہ کام میں نہ لایا جا سکا اور اس کے علاوہ جب شاہد صاحب سے گفتگو ہوئی تو آپ نے یہ تجویز پیش کی کچھ عرصے کے لئے انہیں انگلستان بلا لیا جائے اور جتنے شوٹس (Shots) لینے ضروری ہیں ان شوٹس کے لینے کے لئے سامان بھی مہیا کیا جائے اور مہلت بھی دی جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان شاٹس کو تصویروں سے تو پورا کیا جا سکتا تھا لیکن مختلف جگہوں پر جا کر ان شاٹس کا لینا بوجوہ ممکن نہ تھا۔ کچھ عرصہ اس سلسلے میں خط و کتابت ہوتی رہی اور نتیجہ یہ نکلا کہ شاہد صاحب کے اس موقعہ پر انگلستان جانے کی کوئی صورت پیدا نہ ہوئی۔ اب وہ آئے تو محض ملاقات کے لئے تھے لیکن ٹی۔وی۔ کے سلسلے میں بہت سی مفید باتیں ہوئیں۔ ایم۔ٹی۔اے۔ جس طرح اس وقت کام کر رہا ہے اس میں تبدیلیوں کے لئے آپ نے بعض تجاویز پیش کیں۔ کچھ تو پروگراموں کے سلسلے میں تھیں کچھ پروگراموں کو ریپیٹ (Repeat) کرنے کے سلسلے میں اور کچھ تصاویر کو فلمانے کے سلسلے میں۔ کس وقت کیمرے کو کتنا ٹلٹ کیا جائے کہ موضوع۔ تصویر سامنے آ جائے۔ کس وقت ایک طرف سے تصویر لے کر سارے منظر کو پیش کیا جائے۔ جب وہ یہ باتیں ہمیں بتا رہے تھے ہمارا جی چاہا کہ وہ پی۔ٹی۔وی۔ سے کچھ تھوڑی سی رخصت لے کر خود انگلستان چلے جائیں اور وہاں جا کر ہمارے ان دوستوں سے ملیں جو اس وقت ٹی۔وی۔ پر کام کر رہے ہیں۔ اور ضروری ہدایات دے کر یہ بھی دیکھیں کہ ان ہدایات پر کس کامیابی سے عمل کیا جا رہا ہے۔

جب میں نے یہ تجویز پیش کی تو وہ مسکرائے اور کہنے لگے کہ میرے جانے کی تو یہی صورت ہو سکتی ہے کہ مجھے وہاں سے کوئی بلائے۔ اگر میں بلایا جاؤں تو یقیناً جانے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن اس صورت میں بھی انہوں نے ایک اور مشکل پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کے لوگ اور فن کار' ان دونوں میں بہت کم بنتی ہے۔ انتظامیہ کچھ اور چاہتی ہے۔ فن کار کسی اور طرح سے کام کرنے کو ترجیح دیتے ہیں یہ بڑی الجھن ہوتی ہے۔ اور اس الجھن کے بعض اوقات نتائج اچھے نہیں نکلتے یعنی فن کاری پر برا اثر پڑتا ہے۔ کہنے لگے معلوم نہیں جو باتیں میں فن کے لحاظ سے ایم ٹی اے والوں کو بتاؤں گا وہ انہیں کس حد تک منظور کریں گے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔ ایسا نہ ہو کہ میرا وہاں جانا بے فائدہ ثابت ہو۔ لیکن بہرحال میرا اصرار رہا کہ آپ جائیں اور ضرور جائیں۔ اور جا کر جو بھی خلوص دل کے ساتھ آپ انہیں ہدایات دے سکتے ہیں یا کام کرنے کی تراکیب عملی طور پر بتا سکتے ہیں وہ بتائیں۔ آخر ایم۔ٹی۔اے۔ ہم سب کا ہے اور ساری دنیا اسے دیکھتی ہے۔ اس میں کسی خوبی کا پیدا کرنا ہم سب کے لئے باعث افتخار ہے۔ اور ہر وہ شخص جو اس خوبی کے پیدا کرنے میں ممد ثابت ہو وہ یقیناً ہم سب کی ممونیت کا باعث ہو گا۔

اس سلسلے میں بہت سی باتیں ہوئیں۔ لیکن مجھے یہ معلوم ہوا کہ ان کے دل میں بھی ایک کسک سی پیدا ہوئی ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ چاہے کچھ ہی ہو وہ ایک دفعہ جا کر ایم۔ٹی۔اے۔ والوں سے فنی طور پر گفتگو کریں اور جو کچھ یہاں انہوں نے پی۔ٹی۔وی۔ سے سیکھا ہے وہ اپنے تجربات کی روشنی میں ان نوجوانوں کو بھی سکھا دیں۔ دوسری تجویز جو میں نے انہیں پیش کی وہ یہ تھی کہ ویڈیو کا یا ایم۔ٹی۔اے کی برانچ کے سلسلے میں ربوہ میں جو دفتر قائم ہے اور جس کے منیر احمد صاحب بسمل چٹھہ انچارج ہیں ان سے ملیں اور انہیں بعض فنی باتیں بتائیں۔ یہ ان کے لئے بھی مفید رہیں گی اور ایم۔ٹی۔اے۔ انگلستان کے لئے بھی۔ کیونکہ یہاں سے جو فلمیں بنا کر وہاں بھیجی جاتی ہیں اور اگر ان کا معیار خاصا اچھا ہو تو نہ صرف یہاں کے کام کرنے والوں کا کریڈٹ ہو گا بلکہ ایم۔ٹی۔اے انگلستان بھی اس سے خاصا فائدہ اٹھائے گا۔ یہ بات وہ مان گئے اور میرا خیال ہے کہ میرے دفتر یعنی دفتر الفضل سے اٹھ کر وہ سیدھے چٹھہ صاحب کے

باقی صفحہ ۷ پر

### بقیہ صفحہ ۴

فرمایا یہ پرووِنگ بڑی ضروری بات ہے لیکن کوئی خط نہیں آیا- پرووِنگ شروع کریں- ہم یہاں ایک سنٹرل رجسٹر بنائیں گے مختلف علاقوں سے کرواکر دیکھیں گے- گرمی سردی کے اثرات دیکھیں- تجربے کرکے اور مختلف پوٹنسیوں میں دوائیں دے کر دیکھیں اور پھر مجھے خط لکھ کر نتائج سے آگاہ کریں-

### بقیہ صفحہ ۵

متعلق اطلاع دی کہ وہاں ایک احمدی گھر میں کہا جاتا ہے کہ جن کچھ کارروائیاں کرتے ہیں- یعنی کبھی کوئی چیز غائب کردی کبھی کسی کونے میں آگ لگا دی- چنانچہ حضرت صاحب نے خدام الاحمدیہ کا ایک وفد وہاں بھیجا- جنہوں نے کیمپ لگا کر دیکھا کہ حالات کس نہج پر چل رہے ہیں- انہوں نے آکر رپورٹ یہ دی کہ ایک شریر سا بچہ ہے جو یہ کارروائیاں کرتا ہے لیکن اس کے کچھ دیر بعد گاؤں والوں نے پھر حضرت صاحب کی خدمت میں اطلاع بھجوائی کہ جن واقعی موجود ہیں- کیونکہ وہاں ایک عورت پر جن کا اثر ہو گیا ہے-

اس دفعہ مکرم مولانا موصوف نے حضرت صاحب سے گزارش کی کہ اس جن کو نکالنے کی انہیں اجازت دی جائے- چنانچہ حضرت صاحب کے ارشاد پر وہ اس گاؤں چلے گئے اور انہوں نے دیکھا کہ ایک نوجوان لڑکی کے متعلق کہا جا رہا ہے کہ جنوں کا اس پر اثر ہے- چنانچہ وہ بڑا شور مچاتی تھی- چارپائی پر لیٹ کر اپنے بال نوچتی- شور مچاتی- مولانا موصوف نے گھر والوں سے کہا کہ یہ جن میں نکال دوں گا- لیکن آپ صرف دیکھتے رہیں- آپ مجھے کہیں کچھ نہیں- چنانچہ جب وہ لڑکی چارپائی پر لیٹ کر اپنے بال نوچ رہی تھی اور خوب زور زور سے چلا رہی تھی تو آپ نے اپنی چھڑی سے اسے پیٹنا شروع کیا اور میں نے سنا ہے کہ خوب پیٹا- حتیٰ کہ وہ خود ہی بول اٹھی کہ میرا جن چلا گیا ہے میرا جن چلا گیا ہے- اور بالکل ٹھیک ٹھاک ہو گئی- چنانچہ مولانا موصوف نے آکر حضرت صاحب کی خدمت میں یہ رپورٹ پیش کی کہ کہا تو یہ جاتا تھا کہ اس پر جن کا اثر ہے لیکن حقیقت یہ ہے چنانچہ جب میں نے اسے پھینٹی لگائی تو اس کا جن بھاگ گیا- معلوم ہوتا ہے کہ اس نوجوان عورت نے ایسے ہی ایک ڈھونگ رچا رکھا تھا جس کا علاج مولانا موصوف نے اپنی چھڑی سے کر دیا-

آپ کو دل کا عارضہ تھا- چنانچہ ہر وقت آپ کے پاس لٹھے کا ایک بڑا سا تھیلہ رہتا جس میں وہ کچھ دوائیاں رکھتے تھے- اور جب بھی اور جہاں بھی ضرورت پیش آتی ان دوائیوں کا استعمال کرتے- لیکن افسوس ہے کہ جب ان دوائیوں کی حقیقی ضرورت پیش آئی تو وہ انہیں استعمال نہ کر سکے- آنکھ کے آپریشن کے لئے ہسپتال گئے تھے- آپریشن کے لئے میز پر لٹایا گیا تو دل کا دورہ پڑا اور اللہ کو پیارے ہو گئے- اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے درجات بلند فرماتا رہے-

ادویاتِ حیوانات

ویٹرنری ڈاکٹرز اور سٹورز فری سیمپلز براہ راست ہمیں خط لکھ کر منگوائیں-

منہ کھر، گل گھوٹو، تھنوں کی خرابی (سوزش ناڑ، گلٹی)، اخراج رحم (اوانس نکالنا) زہرباد دودھ کی کمی، ٹک، بندش، سرکن، اپھارہ، بانجھ پن اور واہ وغیرہ کیلئے بفضلہ تعالیٰ مؤثر ادویات اور لٹریچر مندرجہ ذیل سٹاکسٹس سے حاصل کریں-

- اٹک: شفیق ویٹرنری کلینک نزد ملٹری ڈیری فارم چھوٹی روڈ
- چکوال: نیو پنجاب ویٹرنری میڈیسن سٹور القادر مارکیٹ
- راولپنڈی: عظیمیہ دواخانہ بالمقابل جامع مسجد ہسپتال روڈ
- رحیم یار خان: حرمین ہومیو سٹور بانو بازار
- سرائے عالمگیر: ڈاکٹر سید طفیل حسین شفاخانہ حیوانات
- فیصل آباد: شادی میڈیکوز گول چنیوٹ بازار
- کنری: راحیہ میڈیکل سٹور
- قائد آباد: مبارک دواخانہ مین بازار
- لاہور: پاکستان میڈیکوز نوشہرہ
- لیاقت پور: رحمان میڈیکل سٹور غلہ منڈی
- ملتان: شبیر میڈیکل ہال حسین آگاہی روڈ

کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر ابراہیم ہومیو کمپنی) گولبازار ربوہ

فون: 771-04524 / 211283-04524 فیکس: 212299-04524

### بقیہ صفحہ ۶

پاس گئے اور انہیں ضروری ہدایات دیں- جن کا انہوں نے میرے دفتر میں ذکر کیا تھا- میں سمجھتا ہوں ضرورت اس بات کی ہے جس بھی شخص کے پاس کوئی فن ہے اور اس کے فن سے جماعت کسی طرح بھی فائدہ اٹھا سکتی ہے اس کا فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو اس رنگ میں پیش کرے کہ اپنے فن کی تمام باریکیاں جماعت کے کارکنوں کو سکھا دے- اسے نقصان کوئی نہیں ہو گا لیکن جماعت یقیناً اس سے فائدہ اٹھائے گی اور اس کے لئے دعا کرے گی-

**خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں**

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ محترمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمود احمد نسیم صاحب آف محمود آباد اسٹیٹ سندھ کے پیٹ کا میجر اپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے- احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

○ محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب صدر جماعت چک نمبر ۶۴۸/گ-ب تین سال سے بیمار ہیں اور اب سی ایچ ایم میں زیر علاج ہیں- اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے-

○ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ ناصر آباد اسٹیٹ سندھ کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں- اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے-

○ مکرم اکرام اللہ بھٹی صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ کی والدہ محترمہ امتہ الحکیم صاحبہ ناصر آباد اسٹیٹ سندھ کو دل کی تکلیف ہے- اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے-

## ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم چوہدری سلطان محمد صاحب ولد غلام محمد آف ونجواں مکان نمبر ۱۸/۶ دارالعلوم غربی ربوہ کو مورخہ ۲۲-۱۰-۹۴ کو بیٹے سے نوازا ہے بچہ کا نام سعد احمد سلطان تجویز ہوا ہے- اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے-

○ مکرم چوہدری وحید احمد صاحب آف چک نمبر ۲۶ ج-ب فیصل آباد حال جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا ہے- نومولود مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب درویش کا پہلا پوتا اور مکرم رشید احمد صاحب ضیاء اکاؤنٹنٹ دارالقضاء ربوہ کا پہلا نواسہ ہے- حضرت صاحب نے سعید احمد نام عطا فرمایا ہے- احباب سے نومولود کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے-

## یاد دہانی رپورٹ یوم تحریک جدید

○ امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ مہربانی یوم تحریک جدید جو ۲۸- اکتوبر ۱۹۹۴ء بروز جمعتہ المبارک منایا گیا ہے اس کی رپورٹ جلد ارسال فرمائیں-

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

**قطعات کی بہار**

قیمت دس روپے

### بقیہ صفحہ ۱

والی جانوں سے نفرت ہو جاتی ہے- یا تو ان کے حضور آنے ہی کا موقعہ نہیں ملتا یا موقع تو ملتا ہے لیکن انتفاع کی توفیق نہیں پاتا- رفتہ رفتہ اللہ سے بعد ملاء کہ سے دوری اور پھر وہ لوگ جن کا تعلق ملاء کہ سے ہوتا ہے ان سے بُعد ہو کر کٹ جاتا ہے- اس لئے ہر ایک عقل مند کا فرض ہے کہ وہ توبہ کرے اور غور کرے- ہم نے بہت سے مریض ایسے دیکھے ہیں جن کو میٹھا تلخ معلوم دیتا ہے اور تلخ چیزیں لذیذ معلوم ہوتی ہیں کسی نے مجھ سے ملذذ نسخہ مانگا- میں نے اسے مصبر کچلہ شہد ملا کر دیا اس نے کہا کہ بڑا ملذذ ہے- یہ نتیجہ ہوتا ہے انسان کے معاصی کا- ان کی بصر اور بصیرت جاتی رہتی ہے اور ان کی آنکھیں ایسی ہوتی ہیں کہ ان کے چہروں پر نگاہ کر کے اہل بصر انہیں اسی طرح دیکھتے ہیں جیسے سانپ- بندر- خنزیر کو دیکھتے ہیں- اس لئے (صاحب ایمان) کو چاہئے کہ خدا کی حمد اور تسبیح کرتا رہے اور اس سے حفاظت طلب کرتا رہے-

(از خطبہ ۱۳ جنوری ۱۹۰۲ء)

اگر

یہ مفید اور مؤثر دوائیں استعمال میں رہیں

- اکسیر معدہ • حب کبد نوشادری • تریاق تبخیر
- حب مصطگی • مرکب افسنتین پھکی مصطگی والی
- حب بواسیر • حب نواسیر • سفوف بہہ
- حب منور • حب جگر • شربت جگر خاص
- معجون نجاح • جوارش جالینوس وغیرہ

تو

معدہ و جگر کی متعدد امراض سے بفضلہ تعالیٰ کلیتہً شفاء ہو جاتی ہے

بواسیر- پرانی پیچش- امراض امعاء- یرقان وغیرہ کے لئے یہ دوائیں بمنزلہ اکسیر ہیں

مزید

تفصیلات کیلئے کتابچہ طلب کریں- دوا بذریعہ ڈاک منگوائیں یا مطب میں تشریف لائیں-

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ

ربوہ فون: 211538

# خبریں

**ربوہ** : 12 نومبر-1994ء
ہلکی سردی جاری ہے-
درجہ حرارت کم از کم 16 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 27 درجے سنٹی گریڈ

○ جنرل اسمبلی میں کشمیر کے بارے میں قرارداد پیش کرنے کا فیصلہ واپس لے لیا گیا۔ یہ قرارداد اسلامی ملکوں کے رابطہ گروپ کی طرف سے پیش کی جانی تھی۔ لیکن اسلامی ملکوں کے رابطہ گروپ کی طرف سے قرارداد پیش کرنے کے طریقہ کار پر اتفاق رائے نہ ہو سکا۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ اس قرارداد کی کامیابی کا امکان نہیں تھا لہذا قرارداد پیش نہیں کی گئی۔ پاکستانی ترجمان نے کہا ہے کہ بڑی طاقتیں قرارداد کے خلاف نہیں تھیں لیکن ان کا موقف یہ تھا کہ اسے غیر مناسب فورم پر پیش کیا جا رہا ہے ان طاقتوں کی حمایت کے بغیر کشمیر کے کاز کو فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل سفیر مسٹر جمشید مارکر نے کہا کہ ہمیں پتہ تھا کہ قرارداد پر ہمیں بہت کم حمایت حاصل ہے۔

○ کشمیر کمیٹی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان نے کشمیر کمیٹی سے احتجاجاً استعفیٰ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ نیویارک میں انہوں نے کہا کہ وزیر خارجہ اور سیکرٹری امور خارجہ کشمیریوں کی جدوجہد سے مخلص نہیں۔ ہمیں اسلامی ملکوں کی اکثریت کی حمایت حاصل ہے تو ہمیں قرارداد پیش کرنی چاہئے تھی۔ دفتر خارجہ نے صدر اور وزیر اعظم کو غلط اطلاعات فراہم کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں پاکستان آکر کشمیر کمیٹی کے اجلاس میں تفصیلات بتاؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پاکستان واپس جانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اب یہاں مزید میری ضرورت نہیں ہے۔

○ وزیر اعظم کے مشیر برائے اقتصادیات مسٹر شاہد حسن خان نے کہا ہے کہ کالا باغ ڈیم کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ بینکوں کے قرضوں پر مارک اپ کی شرح کم کر دی جائے گی۔

○ وفاقی کابینہ میں توسیع کا امکان ہے۔ ٦ نئے وزراء لئے جائیں گے۔ فیصل صالح حیات، شاہ محمود قریشی، ارباب جہانگیر، نیاز حسین، منظور وسان، جہانگیر بدر، اعتزاز احسن اور غضنفر گل کے ناموں پر غور کیا جا رہا ہے۔

○ جمیعت العلمائے اسلام کے مولانا فضل الرحمان نے مالاکنڈ کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایجنسیاں ہمارے پیچھے لگی ہوئی ہیں۔ شکوک و شبہات پیدا کئے جا رہے ہیں۔ مالاکنڈ کے واقعات پورے ملک میں نفاذ شریعت کے لئے سنگ میل ثابت ہوں گے۔ ہم پارلیمنٹ کو اپنے دباؤ کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ اپنی منزل پر پہنچ کر دم لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں نئے رسک کی بجائے پرانی قراردادوں پر زور دیا جائے۔ وزارت خارجہ کی کمزوریوں کی سزا کشمیریوں کو کیوں ملے۔ ہر ملک کی ترجیحات بدل گئی ہیں۔ ہم مسئلہ کشمیر پر بھنور میں پھنس چکے ہیں۔

○ بھارتی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ میں کشمیر پر قرارداد پیش نہ ہونے سے پاک بھارت مذاکرات کے انعقاد میں مدد ملے گی بھارتی وزارت خارجہ نے ان تمام اسلامی ممالک کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے مسئلہ کشمیر پر قرارداد پیش نہ کر کے بھارتی موقف کی حمایت کی ہے۔

○ صدر مملکت نے ایک آرڈی ننس جاری کیا ہے جس کے ذریعے ۱۹۹۲ء کا آرڈی ننس منسوخ کر دیا گیا ہے اس کے تحت فوری سماعت کی خصوصی عدالتیں ختم کر دی گئیں ہیں۔

○ سردار فخر عالم کو نیا چیف الیکشن کمشنر مقرر کر دیا گیا ہے۔ وہ صوبہ سرحد کی ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس ہیں۔

○ مسلم لیگ (ج) کے صدر حامد ناصر چٹھہ نے پیشکش کی ہے کہ نواز شریف مسلم لیگ (ن) کی صدارت چھوڑ دیں میں بھی مسلم لیگ (ج) کی صدارت چھوڑ دوں گا۔

○ کراچی میں ایم کیو ایم کے وفد نے امریکی نائب وزیر خارجہ مسز رابن رافیل سے ملاقات۔ امریکی خاتون نائب وزیر خارجہ ایک بڑا وفد لے کر آئی ہیں وہ افغانستان بھی جائیں گی اور مسٹر نواز شریف سے بھی ان کی ملاقات متوقع ہے۔

○ فاروق آباد میں ڈاکوؤں نے سابق ایم این اے بشیر طاہر کو قتل کر دیا۔ وہ ۱۹۷۴ء میں اقلیتوں کی مخصوص نشستوں پر رکن قومی اسمبلی بنے تھے۔

○ صنعت اور تجارت کے ایوان الگ الگ کرنے کی تجویز کو عدالت میں چیلنج کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ وفاقی حکومت کی طرف سے ایوان الگ کرنے کے نوٹس موصول ہونے پر اس پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ یکم جنوری سے سرکاری طور پر ان ایوانوں کو الگ الگ کیا جا رہا ہے۔

○ جمیعت العلمائے پاکستان کے شاہ احمد نورانی نے کہا ہے کہ قرارداد کی واپسی کے بعد بھارت کو کشمیریوں پر ظلم کرنے کا لائسنس مل گیا ہے۔

○ کراچی میں فائرنگ اور ہنگامہ آرائی سے مزید ١٠- افراد ہلاک اور بیسیوں زخمی ہو گئے۔ لائنز ایریا میں رات بھر فائرنگ جاری رہنے سے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے پورے علاقے کا محاصرہ کر لیا۔ ایم کیو ایم حقیقی کے رہنما منصور چاچا کے قتل کے بعد شہر میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ فوج رینجرز اور پولیس کے اہلکاروں کو حساس علاقوں میں تعینات کر دیا گیا ہے۔ پاپوش نگر، ناظم آباد، لیاقت آباد، شاہ فیصل کالونی، لانڈھی، کورنگی، ملیر میں لوگوں نے رات بھر جاگ کر گزاری اور شہر میں حفاظتی اقدامات سخت کر دیئے۔ فوج کی گاڑیوں پر بھی فائرنگ کی گئی۔ ٹینکر اور منی بسوں سمیت ٦- گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں۔ صرف ناظم آباد میں ٦- افراد ہلاک ہوئے۔ عباسی ہسپتال کی ایک نرس کو گولی مار دی گئی۔ شرپسندوں نے ناظم آباد میں حکیم ابن سینا روڈ مرکزی شاہراہ اور لیاقت آباد میں ایس ایم توفیق روڈ، نیو کراچی میں لال مارکیٹ اور بعض دیگر علاقوں میں چلتی گاڑیوں، منی بسوں، ٹرکوں اور دیگر سواریوں پر اندھا دھند فائرنگ کی۔ صورت حال پر قابو پانے کے لئے بھیجی گئی پولیس اور فوج کی گاڑیوں پر بھی مسلح افراد نے فائر کھول دیا۔ منصور چاچا اور ان کے اہل خانہ کی ہلاکت کے بعد شہر بھر میں فائرنگ کی شروع ہو گئی تھی۔

○ ایم کیو ایم حقیقی کے مسٹر آفاق احمد نے کہا کہ جب کراچی علیحدہ ہو جائے گا تب اہل وطن کو ہم یاد آئیں گے۔ انہوں نے اپنے قریبی ساتھی منصور چاچا کے قتل کی ذمہ داری صوبائی حکومت پر ڈالی۔

○ باجوڑ میں تحریک نفاذ شریعت کے مسلح کارکنوں کی مزاحمت ابھی جاری ہے۔ فرنٹیئر کور کے آئی جی کو محصور کر دیا گیا۔ جھڑپوں میں درجنوں افراد ہلاک اور زخمی ہو گئے۔ تحریک نفاذ شریعت کے کارکنوں کو مورچے چھوڑنے پر راضی کرنے کی کوششیں ناکام ہو گئیں۔ خار میں کرفیو لگا دیا گیا۔ گھر سے باہر نکلنے والوں کو گولی ماری جاتی ہے سرکاری دستوں کو کمک پہنچا دی گئی ہے۔ دونوں طرف سے بھاری ہتھیار استعمال کئے جا رہے ہیں۔ پہاڑوں پر مورچہ بند کارکنوں نے سکاؤٹس ہیڈ کوارٹر، سرکاری کالونی اور دیگر مقامات پر فائرنگ کی کئی پہاڑوں پر سکاؤٹس نے قبضہ کر لیا ہے۔ باجوڑ میں تحریک نفاذ شریعت کے کارکنوں نے شریعت محاذ کے سربراہ مولانا صوفی جان محمد کے احکام کو ماننے سے انکار کر دیا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے مسئلہ کشمیر پر تمام سیاسی جماعتوں کو تعاون کی پیشکش کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بازو کھلے ہیں ہم حکومت سے نجات حاصل کرنے کے لئے قاضی حسین احمد اور دیگر رہنماؤں کو خوش آمدید کہیں گے۔ حکومت نے مسئلہ کشمیر پر ملک و قوم کا ستیاناس کر دیا ہے۔

○ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق سندھ سے فوج کی واپسی شروع ہو گئی ہے اگلے دس دنوں میں اندرون سندھ کے علاوہ کراچی سے بھی فوج واپس چلی جائے گی۔


شادی کارڈز کی
دیدہ زیب ورائٹی اور بہترین ڈیزائننگ و فوری پرنٹنگ کیلئے رابطہ کریں
نیز پوسٹرز۔ اشتہارات۔ بل بک۔ وزٹنگ کارڈز۔ لیٹر پیڈز۔ اسٹکرز آرڈر بک۔ کیش میمو۔ پبلسٹی پیڈز لیبلز۔ بیجز۔ کی رنگز۔ مونوگرام۔ چارٹس۔ اخباری اشتہارات کی ڈیزائننگ۔ کتابت و کمپوزنگ۔ پلاسٹک سائن۔ شاپنگ بیگ پر پرنٹنگ اور کتب و رسائل کی بہترین پرنٹنگ کے لئے۔
نوٹ مستحق افراد کیلئے شادی کارڈ پر خصوصی رعایت
سٹار لائٹ ایڈورٹائزرز ڈگری کالج روڈ ربوہ فون 211271



انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز
بہتر تشخیص ، مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون : 34134



احمد انٹرنیشنل
فون : 211440 211550
احمد ٹریولز انٹرنیشنل اندرون ملک یا انٹرنیشنل سفر کیلئے کسی بھی ایئرلائن کی ارزاں ٹکٹوں اور بہترین خدمت کیلئے کامیاب ادارہ
احمد پراپرٹی ایکسچینج ہر قسم کی رہائشی و کاروباری جائیداد کی خرید و فروخت و کرایہ پر لینے دینے کیلئے تشریف لائیں
2/13 الناصر مارکیٹ بالمقابل ایوان محمود ربوہ